تبصرے

دفترِ دوم مثنوی مولانائے روم - از جناب مولانا قاضی سجاد حسین -

تقطیع متوسط - ضخامت ۳۶۰ صفحات، کتابت - طباعت - کاغذ اور
گٹ اپ سب اعلیٰ اور معیاری - قیمت مجلد -/18
پتہ :- سب رنگ کتاب گھر، دہلی ۶ -

اِس کتاب کے دفترِ اوّل پر تبصرہ ایک برس پہلے ہو چکا ہے، بڑی خوشی کی بات ہے کہ اب دفترِ دوم بھی منظرِ عام پر آگیا، ترجمہ کی زبان، حواشی کا آہنگ اور مقدمہ کی جامعیت اور دقّتِ نظر ہر اعتبار سے دفترِ دوم دفترِ اوّل سے بڑھ چڑھ کر اور نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل کا مصداق ہے، صفحہ ۳۱۴ پر آخری شعر سے پہلے شعر کے دوسرے مصرعہ میں "انوارِ خدا" کا ترجمہ "خدا کے نوروں" کیا گیا ہے جو اگرچہ لفظی اعتبار سے درست ہے لیکن اردو میں "نوروں" کا لفظ سامعہ پر گراں گذرتا ہے، اسی طرح صفحہ ۳۱۵ پر مولانا نے ایک آیت کا ایک ٹکڑا "حَیۡثُمَا کُنۡتُمۡ اَلْآیَۃ" بطور مصرعِ ثانی کے نقل کیا ہے لیکن قرآن میں "وُجُوۡھَکُمۡ" ہے اور مولانا نے "وَجۡھَکُمۡ" لکھا ہے جو نحو اور بلاغت کے قاعدہ سے بھی غلط ہے، فاضل مترجم کو ایک نوٹ میں اس پر متنبہ کرنا چاہیئے تھا[1]، اسی طرح جہاں تک کتابت کا تعلق ہے یہ بات بھی کھٹکی کہ جملہ استفہامیہ کے آخر میں (متن میں) کہیں علامت استفہام نہیں ہے مثلاً شعر ذیل کی کتابت اس طرح ہونی چاہیئے تھی :

---

[1] مولانائے روم نے اس طرح کی غلطیاں اور بھی کئی جگہ کی ہیں، مترجم کو ہوشیار رہنا چاہیئے۔